General Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

حصہ دوم

30

سوال ۲

جواب:

تعارف

(علامہ اقبال)

عقیدہ توحید اسلام کا ایک اہم اور پہلا رکن ہے۔

2- عقیدہ توحید کی وضاحت

مندرجہ ذیل

(۱ عقیدہ توحید کے لفظی معنی

الله تعالیٰ کو ایک خدا ماننے کے ہیں

اور باقی جھوٹے خداؤں سے انکار کرنا ہی عقیدہ توحید کہلاتا ہے۔ یعنی عقیدہ توحید "ایک خدا کو ماننے" کا نام ہے۔

ط عقیدہ توحید کے اصطلاحی معنی

"اصطلاحی رو کر حساب سے
اللہ ایک ہے، خالق ہے،
مالک ہے اور دائم ہے، یہی
عقیدہ توحید کی بیان ہے۔"

عقیدہ توحید نہ صرف اللہ کو ایک ماننے کا نام ہے بلکہ ہر چیز پہ اس کی قدرت کا یقین ہونا بھی عقیدہ توحید ہے۔

"عقیدہ توحید اسلام کا پہلا سبق
ہے، جس نے عقیدہ توحید سمجھ
لیا گویا اس نے اسلام کو
سمجھ لیا۔"

(علامہ شبلی نعمانی رحمہ)

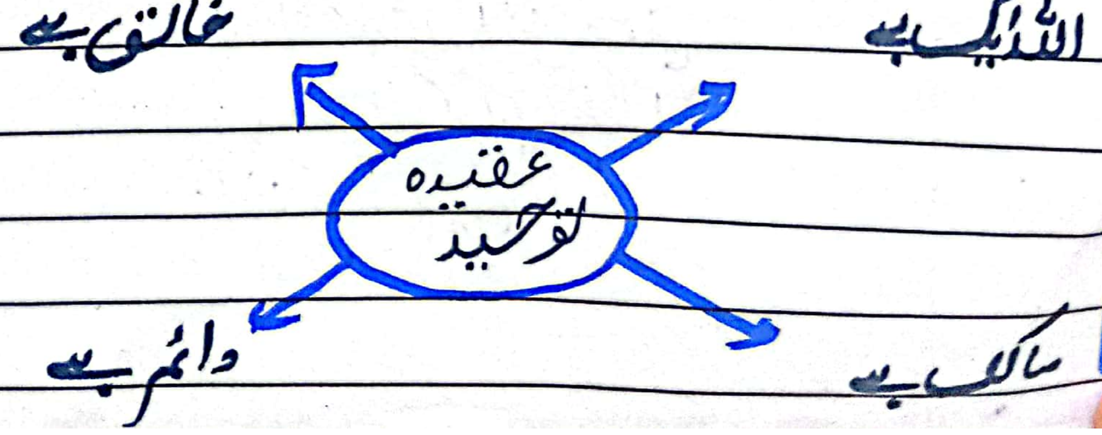

عقیدہ توحید کے شرعی معنی

"شرعی معنی کے لحاظ سے عقیدہ توحید کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، یعنی اللہ کی خدائی ہی اعلیٰ ہے اور قدرت والی ہے۔"

قرآن پاک میں بھی اللہ کی وحدانیت پر زور دیا گیا ہے۔ خدا باری تعالیٰ کی وحدانیت ہی عقیدہ توحید کی گواہی ہے۔

قرآن مجید میں ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: "اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے اور اس کی شان عظیم ہے۔"

یعنی، عقیدہ توحید صرف خدا کی وحدانیت کی عکاسی کرتا ہے۔

3- عقیدہ توحید کی انسانی زندگی میں اہمیت

عقیدہ توحید کی مندرجہ ذیل اہمیت ہے :

(a) عقیدہ توحید سکون کا باعث

عقیدہ توحید سکون کا باعث ہے۔ انسانی زندگی میں عقیدہ توحید سکون کی ایک چابی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

بذکر اللہ تطمئن القلوب

الَّذِیْ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ

ترجمہ :
" بیشک! اللہ کی یاد سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ "

یعنی، عقیدہ توحید سکون کا باعث ہے۔

(b) عقیدہ توحید ناامیدی سے نجات کا باعث

مزید، عقیدہ توحید ناامیدی سے نجات دلاتا ہے۔ انسان مایوسی چھوڑ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ میں پر امید ہو جاتا ہے۔

" مایوسی انسان کو کفر کی طرف لے جاتی ہے۔ "

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

مطلب، عقیدہ توحید ناامیدی سے نجات دلاتا ہے۔

(٤ عقیدہ توحید صبر پڑھاتا ہے

مزید یہ کہ عقیدہ توحید انسان کو صبر کی تلقین کرتا ہے۔ اور یہ بھی کہ انسان صبر سے ہر کام کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

ترجمہ: "اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے مدد مانگو"

یعنی، عقیدہ توحید صبر کا بھی ذریعہ ہے۔

(٥ عقیدہ توحید اخلاقیات کا مرکز

عقیدہ توحید اخلاقیات کا مرکز بھی ہے۔ انسانی کردار کی اصلاح بھی عقیدہ توحید سے ہی ممکن ہے۔

"اے ایمان والو! ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ اور نہ ہی ایک دوسرے کو برا کہو۔"

(الحجرات۔ 11-12)

یعنی، عقیدہ توحید اخلاقیات کا بھی دارومدار ہے۔

e) عقیدہ توحید تزکیۂ نفس کا محرک

عقیدہ توحید تزکیۂ نفس کو بھی بڑھاتا ہے۔ انسان خود اپنے نفس کی اصلاح کرتا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

ترجمہ: فلاح پاجاوہ جس نے اپنے نفس پر قابو پا لیا

(الشمس 9-10)

مطلب، عقیدہ توحید تزکیہ نفس کا بھی جز ہے۔

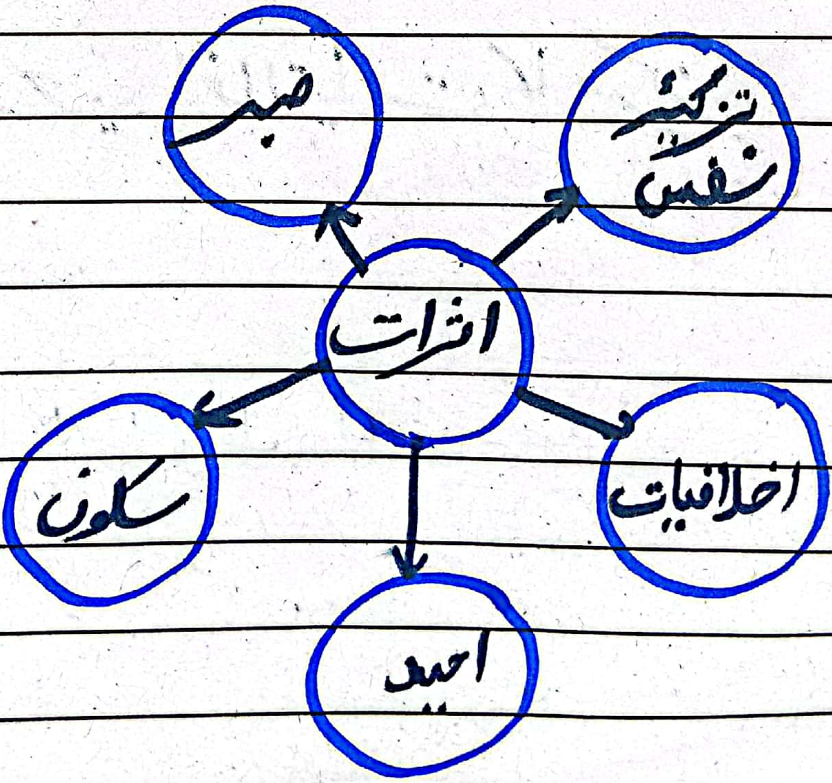

۶- عقیدہ توحید مومن کی زندگی پر اثرات

مندرجہ ذیل اثرات بیان

ہیں :

ا) انسانی ہمدردی

عقیدہ توحید انسانی زندگی میں ہمدردی کو بڑھاتا ہے۔ ایک مومن کی زندگی انسانیت کی ہمدردی کیلئے وقف ہوجاتی ہے۔

انسانی ہمدردی بھی اسلام کی خوبصورتی ہے
(اسرار احمد)

یعنی، عقیدہ توحید انسانی ہمدردی کا درس دیتا ہے۔

ب) صدقہ جاریہ

انسانی ہمدردی کے ساتھ، صدقہ جاریہ بھی ایک مومن کی زندگی کا حصہ بن جاتا ہے۔ انسان صدقہ جاریہ کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔

"صدقہ جاریہ ہے کام ہی اصل
زندگی کا سرمایہ ہے۔"

(وسیع اللہ محمد عباس)

مطلب، عقیدہ توحید صدقہ جاریہ کو عام کرنا ہے۔

(c) بھائی چارہ

عقیدہ توحید بھائی چارہ کا بھی درس دیتا ہے۔ عقیدہ توحید کی وجہ سے ہی انسان ایک دوسرے کے قریب آتا ہے۔

"مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں"

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

یعنی، عقیدہ توحید بھائی چارہ کا بھی سبب ہے۔

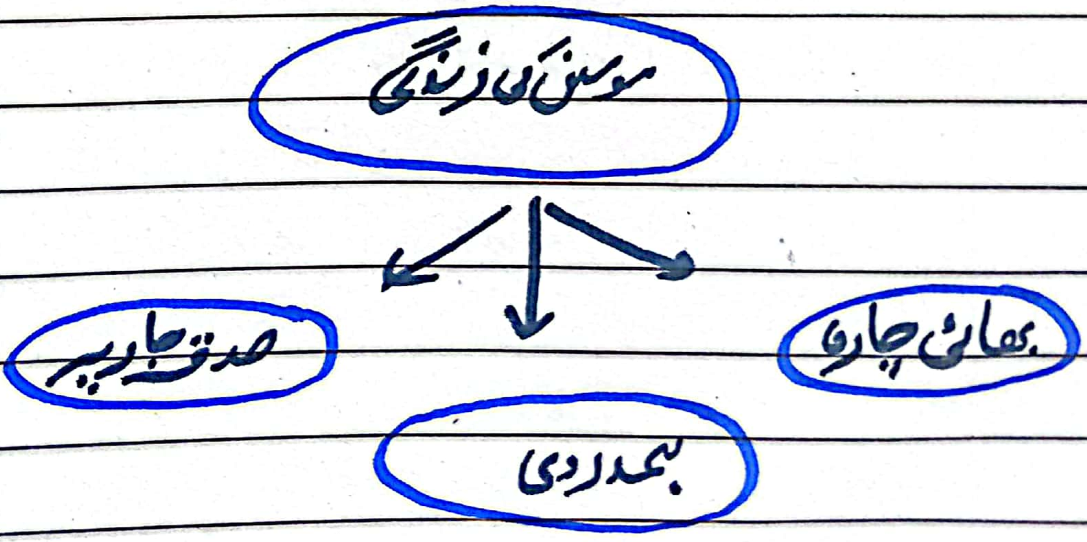

5-

خلاصہ بحث

اسلام ایک قلعہ ہے۔

اور

توحید اس کا دروازہ

ہے۔

عقیدہ توحید اسلام کا ایک اہم قلعہ ہے۔ عقیدہ توحید سے ہی اسلام کا قلعہ مضبوط ہے۔ مزید یہ کہ انسانی زندگی میں عقیدہ توحید کی بڑی اہمیت ہے۔ ایک مومن کی زندگی عقیدہ توحید کی وجہ سے ہی مستحکم ہوتی ہے۔

BISE SUKKUR

سوال
جواب 1:

تعارف

"اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔"

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اسلام کے سماجی و اقتصادی نظام میں حاکمیت صرف باری تعالیٰ کی ہے۔ یکساں اصول کی پابندی اسلام میں سماجی اور اقتصادی برابری اور خوشحالی لاتی ہے۔ اسی لیے اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

2- اسلام کا سماجی اور اقتصادی تصور

"تم سب کو ایک روح سے پیدا کیا ہے۔"

(النساء - 4:1)

اللہ تعالیٰ نے اسلام کا تصور میں برابری کا سبق بھی دکھایا ہے۔ انسان سب ایک دوسرے کے قریب آنے سے ہی سماج کی خوشحالی بڑھتی ہے۔ یعنی اسلام کا تصور خوشحالی کا ضامن ہے۔

SHAHEED BENAZIRABAD

CamScanner

3- اسلام کے سماجی و اقتصادی نظام کے اصول

مندرجہ ذیل اصول زیر بحث ہیں:

(1) خوفِ خدا کا ہونا

اسلامی اصول میں خوفِ خدا کا ہونا پہلا اصول ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی امت کو خدا کا خوف یاد دلایا۔

"اگر نیل اور فرات پہ ایک کتا
بھی پیاسا مرا تو عمر (رضی)
کو حساب دینا پڑے گا۔"

خوفِ خدا اسلام کے نظام کا پہلا اصول ہے۔

(2) حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے

اسلام کے سماجی و اقتصادی نظام میں حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ساری کائنات کا مالک ہے۔

"اور جو کچھ زمینوں اور آسمانوں
میں ہے، اللہ ہی کا ہے"

(النساء - 4:59)

یعنی، اصل حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

۳) اختیارات اللہ تعالیٰ کی امانت ہیں

مزید یہ کہ اختیارات صرف اللہ تعالیٰ کی امانت ہیں۔ بندے کو اللہ تعالیٰ سے اصول کی پیاس داری کرنی ہے۔

"اور تم کو اختیارات سونپے گئے تاکہ تمہیں آزمایا جائے۔"

یعنی، اختیارات اللہ تعالیٰ کی ہی امانت ہے۔

۴) قوم کی خدمت

اسلامی عاجی و اقتصادی نظام میں قوم کی خدمت اوّلین ترجیح ہے۔ قرآن مجید کے مطابق قوم کا خادم ہی بڑا خادم ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے ہر ایک راعی ہے اور اس سے اس کی رعیت متعلق حساب ہوگا۔"

یعنی، قوم کا حاکم ہی اسلامی نظام کے مطابق قوم کا خادم ہے۔

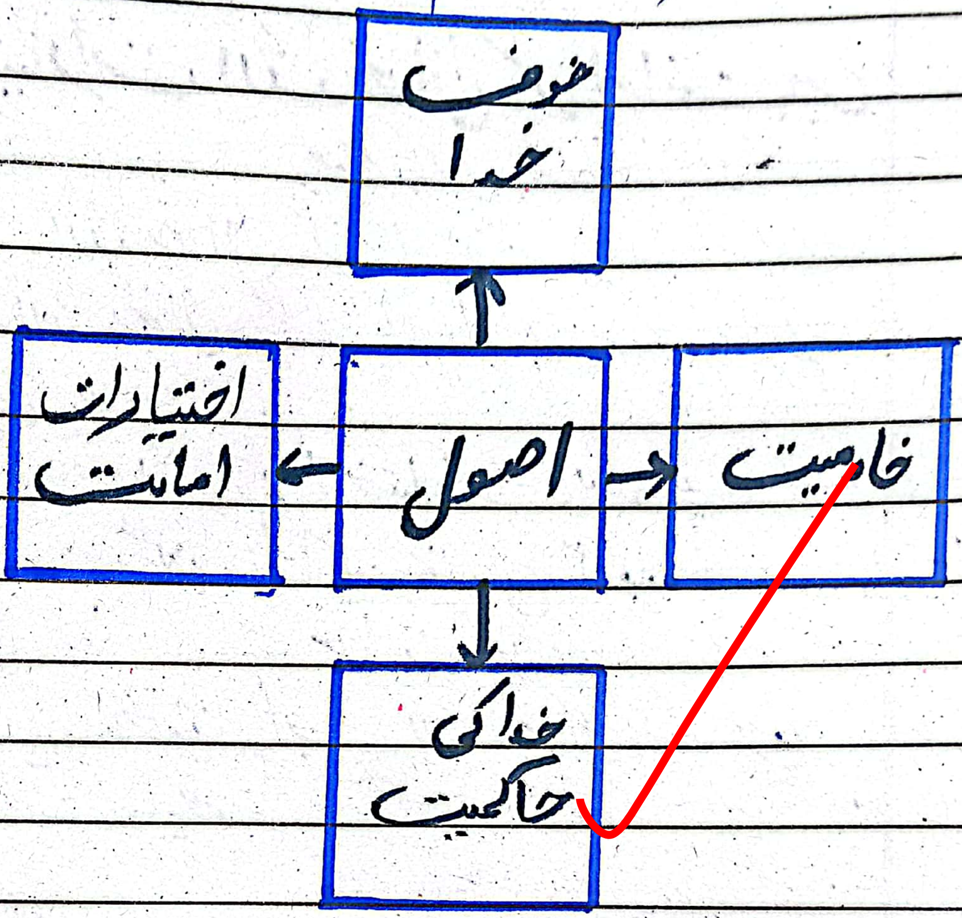

اسلام کا سماجی و اقتصادی نظام

۴۔ اسلام کے سماجی و اقتصادی نظام کے نتائج

مندرجہ ذیل نتائج بیان ہیں:

ی) رزق کمانے کا یکساں حق

اسلام میں سب کو رزق کا
یکساں حق حاصل ہے۔ قرآن مجید کے
مطابق برابری کا درس یہاں بھی
موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"زمین میں ہر پاکیزہ چیز تم
سب کیلئے یکساں
بنائی گئی ہے۔"

(النجم ۔ 29:)

یعنی، رزق کا یکساں حق اسلام کے اقتصادی
خوشحالی کا ضامن ہے۔

ط) فوقیت کا باعث

اسلام میں محنت کو فوقیت
دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محنت کی
حفاظت کا خود وعدہ کیا ہے۔

"اور انسان کیلئے وہی ہے
جس کی وہ کوشش کرتا
ہے۔"

(القرآن ۔ 2:39)

مطلب، اسلام میں فوقیت صرف محنت
کو ہے۔

۶۔ **حلال کی تلقین**

مذہب اسلام میں اللہ تعالیٰ نے حلال کمائی کی تلقین کی ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

"اور زمین میں سے پاک اور حلال چیزیں کھاؤ۔"

(القرآن ۶-162)

یعنی اسلام پاکیزہ چیزوں کی تلقین کرتا ہے۔

۷۔ **حرام سے ممانعت**

اسلام میں حرام سے ممانعت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حرام سے دوری کا حکم فرمایا ہے۔

"اور سود کو دوگنا کر کے مت کھاؤ۔"

(القرآن ۔ ۶: 160)

یعنی اسلام غلیظ چیزوں سے منع کرتا ہے۔

ج) ذخیرہ اندوزی سے ممانعت

اسلامی سماجی و اقتصادی معاشرے میں ذخیرہ اندوزی کی سخت ممانعت ہے۔ اسلام فلاح و بہبود کا نام ہے۔

"کنجوسی انسان کو کفر کی طرف لے جاتی ہے۔"

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

مطلب ذخیرہ اندوزی اسلام میں سخت منع ہے۔

د) فی سبیل اللہ کاموں کی تبلیغ

سبز لائن بھی کر

اسلام میں فی سبیل اللہ کاموں کی تبلیغ بھی واضح ہے۔ اسلام سراپا مکمل بھلائی کا دین ہے۔

"اور اپنی کمائی کو خیر کے کاموں میں خرچ کیا کرو۔"

(ڈاکٹر وسیم اللہ محمد علی)

اسلام کی نمایاں خوبیاں

مطلب، انسان فی سبیل اللہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔

اسلام کے معاشی و اقتصادی نظام کے نتائج

رزق کا یکساں حق

فوقیت

حلال کی ترجیح

حرام سے ممانعت

ذخیرہ اندوزی سے ممانعت

فی سبیل اللہ کام

5- خلاصہ بحث

"اسلام امن اور خوشحالی کا دائرہ ہے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد)

اسلام ایک مکمل ضابطۂ
حیات ہے۔ اسلام کے معاشی و سماجی نظام
کے برابری کے اصول کی اہمیت میں
معاشرہ خوشحال رہتا ہے۔ اس کے نتیجہ
میں اسلام ایک مومن کی زندگی کو
خوشگوار بناتا ہے۔

Zakat
Bait ul Maal

سوال ۴

جواب ۱: تعارف

"اور آپس میں (امت) اجتماع کیا کرو۔"

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

اسلام میں اجماع کا بڑا اہم تصور ہے۔ امت مسلمہ کا ایک ساتھ کسی بات پر متفق ہونا ہی اجماع ہے۔ مزید یہ کہ اسلام میں اجماع سے قرآن و سنت کی رو سے اصول موجود ہیں۔ اجماع کی اسلام میں اور مومن کی زندگی میں بڑی اہمیت بھی ہے۔

2. اجماع کا تصور

"اجماع معنی متفق ہونے کا ہے۔"

اجماع کے معنی ہیں امت مسلمہ کا کسی بات پر ایک ہونا۔ امام غزالی رحمہ نے بھی اجماع کو یوں بیان کیا ہے:

"قرآن و سنت کے بعد اجماع امت کیلئے رہنمائی ہے۔"

یعنی اجماع امت مسلمہ کا ایک اتفاق
کا نام ہے۔

3- اجماع کے اسلامی اصول

مندرجہ ذیل اصول
بیان ہیں:

(a قرآن کی رو سے اجماع

قرآن و سنت میں اجماع
کا بڑا تصور موجود ہے۔ خود
اللہ تعالیٰ نے اجماع کی تاکید کی ہے

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ
جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

ترجمہ: "اور اللہ کی رسی کو مضبوطی
سے پکڑو اور تفرقے میں
نہ پڑو۔"
(آل عمران - 3:103)

(b سنت کی رو سے اجماع

قرآن کے بعد
سنت سے بھی اجماع ثابت ہوتا

یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو اجماع کا مشورہ دیا ہے

"اور خدا میری امت کو
کبھی بھی غلط بات پر یکجا
نہیں کرے گا"

یعنی سنت میں بھی اجماع کے اصول موجود ہیں

۳) اجماع اسلامی قانون کے ماخذ

قرآن وسنت کے بعد اسلامی شریعت کے لحاظ سے بھی اجماع کے واضح اصول بیان ہیں۔ امام غزالی رحمہ فرماتے ہیں

"اور جب بھی قرآن وسنت
سے حل نہ ملے، تو آپس میں
مشورہ کیا کرو۔"

مطلب یہ اسلامی قانون کے ماخذ بھی اجماع کے بڑے اصول بیان ہیں

اجماع کے اصول

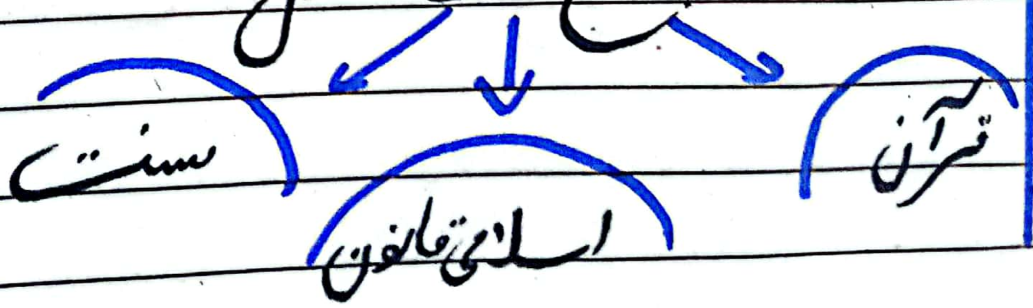

۶۔ شریعت کے ثانوی ماخذ میں اجماع کی اہمیت

مندرجہ ذیل خلاصہ بیان ہے:

۹) مسلمانوں کا بھائی چارہ

اجماع مسلمانوں کو آپس میں متفق کرتا ہے۔ جس سے مسلمانوں میں آپس میں بھی بھائی چارہ قائم ہوتا ہے۔

"نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے آپس کے مشورہ سے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر مقرر کیا۔"

یعنی، اجماع بھائی چارہ قائم کرتا ہے۔

ط) مسلمان ایک جسم کی مانند

مزید یہ کہ مسلمان ایک جسم کی مانند مانے جاتے ہیں۔ حدیث سے بھی یہ بات ثابت ہے۔

"مسلمان آپس میں ایک جسم ہے۔"

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

جیسے علامہ محمد اقبال رحمہ اللہ نے فرمایا ہیں:

"اسلام منتخب ہونے کا نام ہے،
یہاں کوئی ہندو، ایرانی،
پاکستانی، ترکی، مسلمان
نہیں۔ بلکہ یہاں امت
محمدیہ ہے۔"

یعنی، اجتماع سے مسلمان ایک جسم بن کر قائم رہتے ہیں۔

اجتماع فلاح و بہبود کا مرکز

اجتماع فلاح و بہبود کا بھی مرکز ہے۔ مسلمان ایک دوسرے کی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

"حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے گھوڑوں پر ٹیکس عائد کیا تاکہ خوشحالی رہے۔"

یعنی، اجتماع سراپا اسلام کا فلاحی مرکز ثابت ہے۔

اجماع کی اہمیت

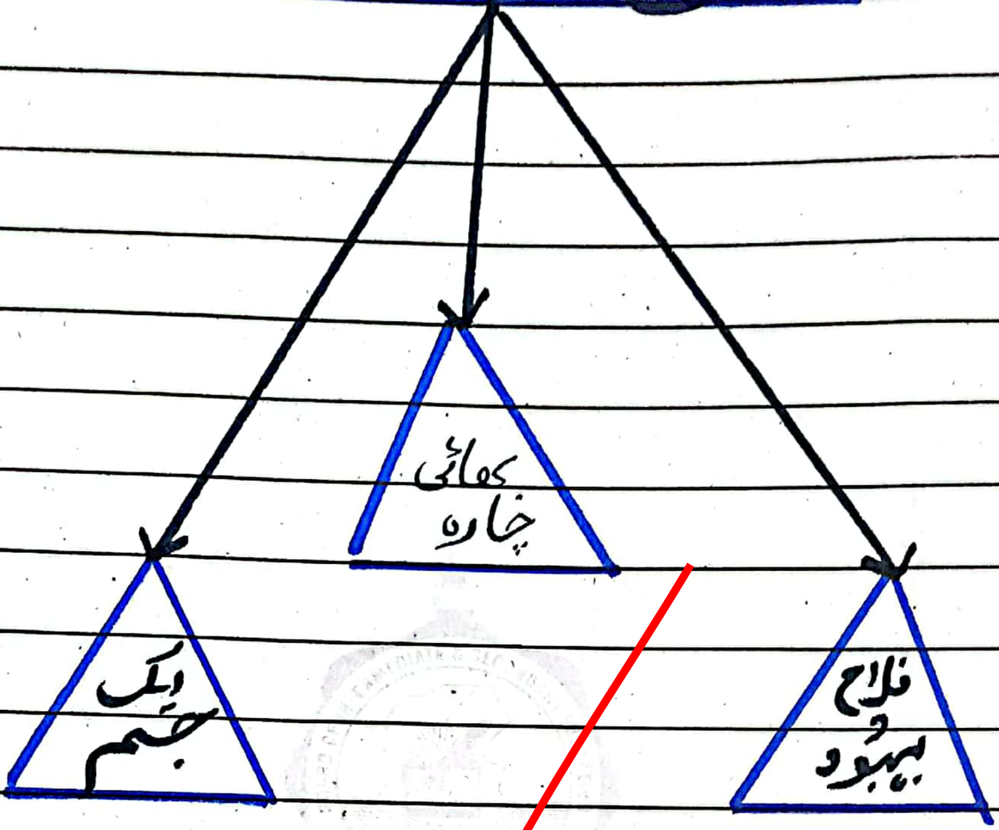

5- خلاصہ بحث

"مسلمان آپس میں ایک دوسرے کیلئے رہنمائی ہیں۔"

(النساء: 115)

اسلام میں اجماع کا بڑا اہم ذخیرہ موجود ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں اجماع کے اصول بھی سرے سے واضح بیان ہیں۔ مزید یہ کہ اجماع کی شرعیت کے تحت انسانی زندگی میں بڑی اہمیت ہے۔